السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ میں جناب رسول اللہ ﷺ اور سلف صالحین کی پیروری کی کوشش کرتاہوں ۔ صرف معلومات حاصل کرنے کی نیت سے صوفیہ کی بعض مجالس میں شریک ہوااور یہ دیکھ کرششدر رہ گیاکہ وہ اس طرح کی حرکتیں کرتے ہیں ۔ اوراس طرح رقص کرتے ہیں جوانسان کے وقار' حیااور خودداری کے بالکل منافی ہیں ۔ پھر وہ پختہ نصوص کی تاویل کرتے ہیں ان کے اکثر اعمال ایسے ہیں کہ جن میں مختلف انداز سے خود کواذیت پہنچانے پر زور دیا جاتاہے ۔ ان کے ہاں عبادات کا اکثر دارومدار صرف ذکر پر ہے ۔ اسی طرح وہ اولیاء اور بزرگوں کا اتنا ذکر کرتے ہیں اوران سے اتنی عقیدت کا اظہار کرتے ہیں کہ اس قدر عقیدت کا اظہار اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ سے بھی نہیں کرتے ۔ علاوہ ازیں وہ کچھ خاص خیالات کا اظہار کے حامل ہیں' جو اکثر ایسے خیالات ہیں جو سنت پر کماحقہ عمل کرنے والے سلف صالحین پر طعن پر مشتمل ہیں ۔ البتہ ان کے ہاں بعض ایسے خیالات بھی پائے جاتے ہیں جو سف صالحین کے فہم کے مطابق سنت صحیحہ سے مطابقت رکھتے ہیں ۔ میں نے ان حضرات سے متعدد بار ملاقات کی ہے تاکہ اس دنیا کے خفیہ گوشوں سے واقفیت حاصل کرسکوں ۔ ان میں سے اکثر افراد معاشرہ کے نمایاں طبقات سے تعلق رکھتے ہیں ۔ ان میں یونیورسٹیوں کے پروفیسر بھی ہیں' ڈاکٹر اورانجینئر بھی ۔ ملازمت پیشہ افراد بھی ہیں اورعام لوگ بھی ۔ ان میں نوجوان بکثرت موجود ہیں ۔

میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ مذکورہ بالا اسباب کے باوجود میں ان کی مجلس میں بیٹھنے سے گناہ گار تو نہیں ہوا؟ اوریہ بھی گزارش کرتاہوں کہ ان صوفیانہ مذاہب اور عقائد کے متعلق وضاحت سے بیان فرمادیں ۔ خصوصاً اس لئے بھی کہ ان سلسلوں نے باقاعدہ منظم صورت اختیار کرلی ہے جن کے باقاعدہ ادارے اور تنظیمیں ہیں جنہیں حکومت بھی تسلیم کرتی ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صوفیہ کے تمام فرقوں اور جماعتوں کے م تعلق یہ معلوم ہے کہ وہ غیر مسنون طریقے سے اللہ کا ذکر کرتے ہیں ۔ وہ نچاچتے اور جھومتے ہیں اوردائی بائیں اونیچے حرکت کرتے ہیں اوراللہ تعالیٰ کے ایسے نام لیتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے خود اپنے لئے مقرر فرمائے ہیں نہ اللہ کے نبی a نے بتائے ہیں ۔ مثلاً ھوھواور آہ آہ آہ اور صرف نام کے ساتھ اللہ کا ذکر کرتے ہیں ۔ مثلاً اللہ اللہ اللہ اور ذکر قلبی کرتے ہیں جس طرح نقشبندی کرتے ہیں اور باجماعت ایک آواز سے کرتے ہیں اوراپنے اذکار وظائف میں غائب اور مردہ افراد سے فریاد کرتے ہیں ۔ مثلاً کہتے ہیں : ''مدد یا ابا العباس!'''' مدد یا دسوقی!'' حالانکہ ایسا کرنا شرک ہے جو انسان کو اسلام سے خارج کردیتا ہے ۔اپنے بزرگوں کے متعلق ان کا یہ عقیدہ ہے کہ ان ہیں علم لدنی حاصل ہوتاہے جس کی وجہ سے انہیں غیبی امور کا علم ہوجاتاہے اوریہ بھی عقیدہ ہے کہ بزرگوں کے پاس ایسے اسرار ہوتے ہیں جن کی وجہ سے وہ ماوراء الاسباب طریقے سے تصرف کرلیتے ہیں ۔ (مزید معلومات کیلیئے) آپ شیخ عبدالرحمان الوکیل کی کتاب ''ھذہ ہی الصوفیہ'' کا مطالعہ کیجئے آپ کو ان کی بہت سی بدعات کا علم ہوجائے گا ۔ ہم آپ کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ ایسے افراد کی مجلس میںبیٹھیں جن کے متعلق آپ کو معلوم ہو کہ وہ قرآن وسنت پر عمل کرتے ہیں اور بدعت کی تردید کرتے ہیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ